جنرل الیکشن 2008ء

چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) قاضی محمد فاروق

کا ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب

(17 فروری 2008ء اتوار 9 صفر المظفر 1429ھ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے عزیز ہم وطنو!

السلام علیکم!

آپ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی یہ آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے سے منعقد کروائے اور ایسے انتظامات کرے جس سے دھاندلی کا تدارک ہو۔ الیکشن کمیشن نے منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے اور انتخابی نتائج کے تقدس کو ہر مرحلے پر قائم رکھنے کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لئے ہیں جن میں سیکورٹی کے خصوصی انتظامات شامل ہیں۔ پولنگ سٹیشنز پر نہ صرف پولیس اور نیم فوجی دستے موجود ہوں گے بلکہ حساس علاقوں میں فوج بھی سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے موجود ہوگی۔ انشاءاللہ کل قومی اور صوبائی اسمبلی کے انتخابات پُرامن اور سازگار ماحول میں منعقد ہوں گے اور دھاندلی کے مرتکب افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائیگی۔ ناظمین کو خاص طور پر متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے یا مداخلت کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں ورنہ اُنکے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی جو اُن کی نااہلیت پر مُنتج ہوسکتی ہے۔

۲۔ پاکستان کی جمہوری تاریخ میں پہلی مرتبہ قومی اسمبلی اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرنے کے بعد تحلیل ہوئی۔ صوبائی اسمبلیاں بھی تقریباً اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرنے کے بعد تحلیل کی گئیں۔ صدر پاکستان نے 8 جنوری 2008ء کو ملک میں انتخابات منعقد کروانے کا اعلان کیا تھا لیکن پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کی المناک شہادت کے بعد ملک میں پیدا ہونے والے حالات کے باعث جہاں دیگر ادارے اور معمولاتِ زندگی متاثر ہوئے وہاں 8 جنوری 2008ء کو ہونے والے عام انتخابات کا عمل بھی متاثر ہوا اور پولنگ کے انعقاد کی نئی تاریخ 18 فروری 2008ء مقرر کی گئی۔

۳۔ جن اقدار سے جمہوریت کی روح عبارت ہے ان میں باہمی تعاون، باہمی اعتماد و احترام اور قوتِ برداشت سرفہرست ہیں۔ انتخابات کے عمل کے نتیجے میں جس امیدوار کو اکثریت ووٹ دیتی ہے وہ اپنے حلقے کی طرف سے قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی میں نمائندگی کا قانونی طور پر حقدار ہوتا ہے۔ اس جمہوری نظام میں استحکام و توازن اسی وقت ممکن ہے جب انتخابی عمل میں حصہ لینے والے امیدوار اور سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو برداشت کریں، ایک دوسرے سے تعاون کریں اور ایک دوسرے کا احترام کریں۔ مجھے امید ہے کہ کل کے انتخابات میں ان اقدار کا عملی مظاہرہ کیا جائیگا اور الیکشن کمیشن کے جاری کردہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں کی جائیگی۔ الیکشن کمیشن بھی ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

۴۔ اس وقت پاکستان میں اہل رجسٹرڈ ووٹروں کی کل تعداد 8 کروڑ 10 لاکھ ہے جبکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے انعقاد کے لئے 125 ضلعی ریٹرننگ افسران، 484 ریٹرننگ افسران اور 1027 اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران کا تقرر کیا گیا ہے۔ پولنگ اسٹیشنوں کی کل تعداد چونسٹھ ہزار ایک سو چھیتر (64,176) ہے جس میں ایک لاکھ ستر ہزار ایک سو چوہتر (1,70,174) پولنگ بوتھ ہوں گے۔

۵۔ چونکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی دن منعقد ہو رہے ہیں لہذا ہر پولنگ بوتھ پر دو اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسران اور ایک پولنگ افسر متعین کئے جائیں گے تاکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے بیلٹ پیپر جاری کرنے میں اور انتخابی فہرست پر نشان لگانے میں سہولت ہو اور وقت کی بچت بھی ہو۔ رائے دہندگان کو دو الگ الگ بیلٹ پیپر جاری کئے جائیں گے۔ ان بیلٹ پیپرز کی پشت پر لگائے جانے والی خفیہ مہر اور نمبر بھی مختلف ہونگے۔

۶۔ پولنگ اسٹیشنوں پر قومی اسمبلی کے لئے مختص بیلٹ بکس کا ڈھکن سبز رنگ کا ہوگا اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے مختص بیلٹ بکس کا ڈھکن (Off White) رنگ کا ہوگا۔ اس بات کے پیشِ نظر کہ رائے دہندگان کو کسی قسم کا مغالطہ نہ ہو قومی اور صوبائی اسمبلی کے بیلٹ پیپرز کا رنگ بھی مختلف ہوگا۔ قومی اسمبلی کے لئے بیلٹ پیپر سبز رنگ کا ہوگا جبکہ صوبائی اسمبلیوں کے بیلٹ پیپر کا رنگ سفید ہوگا۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ پولنگ والے دن استعمال ہونے والی اشیاء بین الاقوامی معیار کی ہوں گی۔ بیلٹ باکس Transparent ہوں گے اور حسب سابق پولنگ شروع ہونے سے قبل پولنگ میں استعمال ہونے والے خالی بیلٹ بکس امیدواروں کے پولنگ ایجنٹوں کو دکھائے جائیں گے اور انکے سامنے مخصوص Seals سے سربمہر کئے جائیں گے۔ پولنگ میں استعمال ہونیوالے بیلٹ بکس ہمہ وقت پولنگ ایجنٹوں اور انتخابی عملہ کی نظروں کے سامنے موجود رہیں گے۔ رائے دہندگان کے شناختی کارڈ دیکھے جائیں گے اور شناختی کارڈ کا نمبر بیلٹ پیپر کے کاونٹر فائل پر درج کیا جائے گا۔ ووٹوں کی گنتی حسب سابق پولنگ کے فوراً بعد پولنگ اسٹیشن پر ہی امیدواروں کے پولنگ ایجنٹوں کی موجودگی میں کی جائے گی۔ گنتی کے گوشوارہ جات اور بیلٹ پیپرز اکاونٹ کے گوشوارہ جات پولنگ ایجنٹوں کی موجودگی میں تیار کئے جائیں گے اور اُنہیں ان گوشوارہ جات کی تصدیق شدہ نقول بھی فراہم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں گنتی کے گوشوارہ جات کی نقول پولنگ اسٹیشن کے باہر بھی چسپاں کی جائیں گی۔

۷۔ الیکشن کمیشن کوشاں ہے کہ انتخابی عمل شفاف ہو اور اس مقصد کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا جائے۔ ریٹرننگ افسر صاحبان کی تقرری زیادہ تر عدلیہ کے افسران پر مبنی ہے ماسوائے چند ایک انتخابی حلقوں میں، جہاں عدلیہ کے افسران دستیاب نہیں ہیں۔ ایسے حلقوں میں اچھی شہرت کے حامل انتظامیہ کے افسران کو مقرر کیا گیا ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں سیاسی جماعتوں اور امیدواروں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آئیندہ عام انتخابات کے خوشگوار اور پُرامن ماحول میں انعقاد کے سلسلے میں الیکشن کمیشن سے پورا پورا تعاون کریں اور انتخابی عمل کو جمہوری روایات اور قانون کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچانے میں الیکشن کمیشن کی مدد کریں۔

۸۔ انتخابات کے غیر جانبدارانہ انعقاد کو پرکھنے کیلئے غیر ملکی مبصرین کا مشاہدہ بین الاقوامی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ہمارے انتخابی عمل کا مشاہدہ کرنے کے لئے کثیر تعداد میں بیرون ملک سے نمائندے بطور مبصر تشریف لا چکے ہیں۔ ہم ان تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہیں پولنگ کے مقامات پر آنے جانے کی مکمل آزادی ہوگی جس کیلئے الیکشن کمیشن نے انہیں ضروری دستاویزات فراہم کر دی ہیں۔

۹۔ ووٹ دینا ہر اہل ووٹر کا بنیادی حق ہے اور ووٹ کی طاقت اور صحیح استعمال سے ہی اپنا اور ملک کا مستقبل سنوارا جا سکتا ہے۔ میں تمام ووٹرز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کل اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لئے بلاخوف وخطر اپنے گھروں سے نکلیں اور پولنگ سٹیشنز جائیں۔

میں خاص طور پر خواتین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ انتخابی عمل میں بھرپور حصہ لیں اور ملک کی ترقی اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ اس ضمن میں، میں یہ انتباہ بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر کسی امیدوار نے خواتین کو اُن کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوشش کی تو اُس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

خواتین وحضرات!

۱۰۔ میں یہاں یہ بات بتانا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ دنیا کے تمام بڑے ممالک کی خواہش ہے کہ پاکستان میں منعقد ہونے والے انتخابات شفاف اور غیر جانبدارانہ ہوں اور اسی وجہ سے سب کی نگاہیں ہم پر مرکوز ہیں۔ ہم اس خواہش کی قدر کرتے ہیں کیونکہ شفاف انتخابات کا انعقاد ہماری آئینی ذمہ داری اور فرض ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک جمہوری اور فلاحی اسلامی ریاست بنانا بھی ہمارا اجتماعی فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ ہر ووٹر اپنے ضمیر کے مطابق ملک اور قوم کے بہترین مفاد میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرے اور انتخابات شفاف اور غیر جانبدارانہ ہوں۔ میں ایک دفعہ پھر اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ اگر کسی نے انتخابات کی غیر جانبداری کو متاثر کرنے کی کوشش کی تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ پولنگ کے روز امن وامان اور قانون کی حکمرانی کو قائم رکھنا اور ووٹرز کو تحفظ فراہم کرنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے ادا کریں گے۔

۱۱۔ میں دعا گو ہوں کہ انتخابات کے منصفانہ انعقاد کے بعد مکمل جمہوریت بحال ہو جو ہماری حقیقی اور اصل منزل ہے۔ میں آپ کو پھر یقین دلاتا ہوں کہ انتخابات مکمل امن وامان کی فضاء میں منعقد ہوں گے اور انشاءاللہ ہر حوالے سے ایماندارانہ، غیر جانبدارانہ، منصفانہ، شفاف اور قانون کے مطابق ہوں گے اور اسی بنا پر میں تمام امیدواران اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ انتخابات کے نتائج کو خندہ پیشانی اور خوشدلی سے تسلیم کریں۔

۱۲۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں رہنمائی اور استقامت عطا فرمائے تاکہ ہم ملک و قوم کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔ (آمین)

پاکستان زندہ باد